اجمالی طور پر ہم مصنف کے نقطہ نظر سے متفق ہیں۔

آخر میں علمائے کرام کو خوب جھنجھوڑا ہے اور انہیں غیرت دلائی ہے۔ مگر یہاں تو "لو نادیت حیّا" کا معاملہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۱۱) الاسلام بین جہل ابنائہ و عجز علمائہ (مسلمانوں کی جہالت اور علماء کی بے بسی کے درمیان اسلام کا حال)۔ عبد القادر عودہ۔ چھوٹی تقطیع، ۸۰ صفحے۔ کاغذ معمولی، طباعت اعلیٰ مطبوعہ: قاہرہ سنہ ۱۹۵۱ء۔

یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے، جس میں مصنف نے مسلمانوں کی عام جہالت اور تعلیم یافتہ لوگوں کی دین سے ناواقفیت کا رونا رویا ہے۔ مصنف کے مذاق کے لحاظ سے کتاب پر "قانونی پہلو" غالب ہے۔ یعنی انہوں نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ اسلامی قانون کامل اور موجودہ زمانے کی ضروریات کو اچھی طرح پورا کرتا ہے۔ آخر میں علماء سے اپیل کی ہے کہ وہ خواب سے بیدار ہوں اور نئی پود کو دین سے بیگانہ نہ ہونے دیں۔

★ پاکستان کے جواں ہمت، اسلام پسند طلباء کی آواز،

★ اسلامی انقلاب کی صدائے بازگشت

★ طلباء کے حقوق کا محافظ و ترجمان

پندرہ روزہ **اسٹوڈنٹس وائس** STUDENT'S VOICE

(زیر نگرانی: اسلامی جمعیت طلبہ کراچی)

جولائی سنہ ۵۲ء کے پہلے ہفتے سے منظر عام پر آگیا ہے

قیمت فی پرچہ ۱؎   (یہ پرچہ ۸ صفحات پر مشتمل ہوگا)   سالانہ چندہ (۲۴ شماروں کے لئے) عہ

خط و کتابت کا پتہ:- ۱۲/۱۸، بندر روڈ، مقابل وائی، ڈبلیو۔ سی۔ اے **کراچی**